پشاور، ایبٹ آباد اور اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونیوالا کثیر الاشاعت قومی روزنامہ

روشن کل کی ضمانت، آج کا نصب العین

روزنامہ

آج

پشاور
پاکستان

بانی
عبدالواحد یوسفی

صفحات 12

جلد 31 | جمعہ 16 ذوالحجہ 1441ھ 7 اگست 2020ء 23 ساون - قیمت 20 روپے | شمارہ 209

اپنے خیالات زبردستی مسلط نہیں کئے جاسکتے' ڈاکٹر شجاع

قانون کی حکمرانی میں شخصی ذمہ داری بھی اہمیت کی حامل ہے' ورکشاپ سے مقررین کا خطاب

پشاور (خبرنگار) مدلل گفتگو کرنے کا فن اور اسکی مشق انسان کو غیر ضروری مباحثوں اور اختلافات سے بچاتا ہے۔ تنقیدی سوچ کا مطلب منطقی انداز سے سوال کرنے اور استدلال کیساتھ بات کرنے کا فن ہے۔ ان خیالات کا اظہار چیئرمین شعبہ فلسفہ پشاور یونیورسٹی ڈاکٹر شجاع احمد نے سی آر ایس ایس (باقی صفحہ 10 بقیہ نمبر 4)

بقیہ نمبر 4 | سی آر ایس ایس

کے اولسی تڑون پراجیکٹ کے زیر اہتمام (تنقیدی سوچ اور استدلال کا فن) کے موضوع پر آن لائن ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ویڈیو لنک پر منعقدہ دو الگ الگ ورکشاپس میں پختونخوا کے مختلف یونیورسٹیوں کے تقریبا پینتیس طلباء وطالبات نے حصہ لیا۔ سی آر ایس ایس کے اولسی تڑون کا بنیادی مقصد فاصلوں کو مٹانا اور عوام کو ایک دوسرے کے قریب لانا ہے تا کہ ایک پرامن اور ترقیافتہ معاشرے کے قیام کو ممکن بنایا جاسکے۔

Scanned with CamScanner

آئین اور قانون کی بالادستی کا علمبردار

روزنامہ آئین پشاور

Daily Aeen Peshawar

چیف ایڈیٹر راحت اللہ خان

Chief Editor Rahatullah Khan

صفحات 12

ABC CERTIFIED

جلد 31 جمعۃ المبارک 07 اگست 2020ء 16 ذی الحج 1441ھ 25 ساون | قیمت 10 روپے | شمارہ 166

سی آر ایس ایس اولسی ترڈون کا بنیادی مقصد فاصلوں کو مٹانا ہے، ڈاکٹر شجاع

جب ہم قانون کی حکمرانی کی بات کرتے ہیں تو صرف ریاست کو اسکا ذمہ دار ٹھہراتے ہیں، سعد علی شاہ کا ورکشاپ سے خطاب

پشاور (سٹاف رپورٹر) مدلل گفتگو کرنے کا فن اور اسکی مشق انسان کو غیر ضروری مباحثوں اور اختلافات سے بچاتی ہے۔ تنقیدی سوچ کا مطلب منطقی انداز سے سوال کرنے اور استدلال کیساتھ بات کرنے کا فن ہے۔ ان خیالات کا اظہار چیئرمین شعبہ فلسفہ پشاور یونیورسٹی ڈاکٹر شجاع احمد نے سی آر ایس ایس کے اولسی ترڈون پراجیکٹ کے زیر اہتمام (تنقیدی سوچ اور استدلال کا فن) کے موضوع پر آن لائن ورکشاپ سے خطاب (باقی صفحہ 11 بقیہ نمبر 8)

بقیہ نمبر 8 | ڈاکٹر شجاع

کرتے ہوئے کیا۔ ویڈیو لنک پر منعقدہ دو الگ الگ ورکشاپس میں پختونخوا کے مختلف یونیورسٹیوں کے تقریباً پینتیس طلباء وطالبات نے حصہ لیا۔ سی آر ایس ایس کے اولسی ترڈون کا بنیادی مقصد فاصلوں کو مٹانا اور عوام کو ایک دوسرے کے قریب لانا ہے تاکہ ایک پرامن اور ترقیافتہ معاشرے کے قیام کو ممکن بنایا جاسکے۔ خیبر پختونخوا کے تیس سے زائد جامعات کیساتھ سی آر ایس ایس کا یہ مشترکہ منصوبہ گزشتہ اڑھائی سال سے جاری ہے جس میں اب تک تقریباً نو سو طلباء وطالبات حصہ لے چکے ہیں۔ ڈاکٹر شجاع نے کہا کہ تنقیدی سوچ اور منطقی انداز سے سوال کرنے کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ انسان کو دستیاب معلومات میں سے مناسب معلومات جمع کرنے اور اس کو استعمال کرنے کا موقع ملتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دوسروں پر زبردستی اپنے خیالات کو مسلط کرنے کی بجائے ٹھوس دلائل اور نرم گفتگو سے کسی کو بھی اپنا ہم خیال بنایا جاسکتا ہے۔ یہی مباحثے اور گفتگو کا مانا ہوا جمہوری طریقہ ہے جو منظم طریقے سے پیچیدہ مسائل کو حل کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ اور جب انسان تنقیدی سوچ میں مہارت حاصل کرتا ہے تو وہ دوسروں کیساتھ ساتھ اپنے خیالات اور نظریات کا بھی از سر نو جائزہ لینے کی صلاحیت حاصل کرتا ہے۔ جو زندگی کا مشکل کام اور کامیابی کا ذریعہ ہے۔ ڈاکٹر شجاع احمد نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ تنقیدی سوچ کے ذریعے مسائل کا حل نکالنے کے لئے سات عادتیں اپنانے کی ضرورت ہے جس میں، سچائی کی تلاش، آزادانہ سوچ، تجزیہ کرنے کی صلاحیت، نظم و نسق، استدلال پر یقین، حقیقت پسندانہ اہمیت اور پختہ فیصلے کی قوت شامل ہیں۔ یہی عادات ایک پرامن اور ترقی پسند معاشرے کے ہر فرد کے لئے ناگزیر ہیں۔ دوسرے آن لائن ورکشاپ سے قانون کی حکمرانی اور فعال شہریت کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے پشاور ہائی کورٹ کے وکیل سید سعد علی شاہ نے کہا کہ جب ہم قانون کی حکمرانی کی بات کرتے ہیں تو ہم صرف ریاست کو اس کا ذمہ دار ٹھہراتے ہیں ہم فرد کی انفرادی ذمہ داریوں اور اسکی اہمیت کو فراموش کر دیتے ہیں۔

Scanned with CamScanner